TYBA Sem 5
Nov 2023
Urdu

**(Time: 2 ½ Hours)** **(Total Marks: 80)**

ہدایت:

۱) تمام سوالات لازمی ہیں۔

۲) جواب لکھنے سے قبل متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

۳) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر ۱: فنِ صحافت کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالیے۔ (20)

یا

کامیاب صحافی میں کن لیاقتوں کا پایا جانا ضروری ہے، مفصل بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۲: خبر کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی تحریر کے فنی تقاضوں سے بحث کیجیے۔ (20)

یا

مقامی خبریں حاصل کرنے کے مختلف ذرائع تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۳: اداریہ نگاری کے مقاصد اور فنی تقاضوں کو اُجاگر کیجیے۔ (20)

یا

انٹرویو کی اہمیت واضح کرتے ہوئے اس کی قسمیں قلم بند کیجیے۔

35883



Turn Over

9EDF362BA94AFB85E5FE33DFC4A3F690

سوال نمبر ۴: اخبار نویسی کے بنیادی اصول اور طریقہ کار پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ (20)

یا

اخباری صفحات کی ترتیب و تزئین کے بنیادی اصولوں سے بحث کیجیے۔

☆☆☆☆☆

35883



9EDF362BA94AFB85E5FE33DFC4A3F690

(Time: 2 ½ Hours) (Total Marks: 80)

ہدایت:

۱) تمام سوالات لازمی ہیں۔

۲) جواب لکھنے سے قبل متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

۳) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر۱: صحافت کی تعریف لکھیے اور فنِ صحافت سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ (20)

یا

صحافت کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۲: خبر کسے کہتے ہیں؟ اس کے عناصرِ ترکیبی سے بحث کیجیے۔ (20)

یا

مقامی خبروں کی فراہمی کے مختلف ذرائع کون سے ہیں، تفصیل سے لکھیے۔

سوال نمبر۳: اداریہ نگاری کے فن پر اپنی معلومات قلم بند کیجیے۔ (20)

یا

تبصرے کے فنی تقاضوں پر روشنی ڈالیے۔

35882



2A989FF6B32CF6AC02004EF9B0122E19

(Time: 3 Hours) (Total Marks: 100)

ہدایات: ۱) تمام سوالات لازمی ہیں۔
۲) ہر جواب نئے صفحہ سے شروع کریں۔
۳) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر۱: اردو میں نظم نگاری کی روایت پر سیر حاصل تبصرہ کیجیے۔ (20)

یا

اردو نظم کی مختلف اقسام سے بحث کیجیے۔

سوال نمبر۲: ''اچھا شعر وہ ہے جو فن کے معیار ہی پر نہیں زندگی کے معیار پر بھی پورا اترے۔'' (20)
مندرجہ بالا قول کی روشنی میں ترقی پسند اردو نظم کا جائزہ لیجیے۔

یا

ترقی پسند شعرا کی نظموں کا فکری و فنی جائزہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر۳: ''فیض کے ہاں غمِ جاناں اور غمِ دوراں ایک ہی پیکر میں جمع ہیں، انہوں نے محبت اور انقلاب کے ترانے بیک وقت گنگنائے ہیں۔'' (20)
درج بالا خیال کی وضاحت کرتے ہوئے فیض کی نظموں پر اپنے تاثرات کا اظہار کیجیے۔

یا

فیض احمد فیض کے سوانحی کوائف بیان کیجیے۔

سوال نمبر۴: درج ذیل سے کوئی دو نظموں کا تنقیدی تجزیہ پیش کیجیے۔ (20)

۱۔ تین منظر

۲۔ مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ

۳۔ بول

۴۔ مرے ہم دم مرے دوست

سوال نمبر۵: مندرجہ ذیل سے کسی چار بند کی تشریح کیجیے۔ (20)

۱) خدا وہ وقت نہ لائے کہ سوگوار ہو تو
سکوں کی نیند تجھے بھی حرام ہو جائے
تری مسرتِ پیہم تمام ہو جائے
تری حیات تجھے تلخ جام ہو جائے
غموں سے آئنۂ دل گداز ہو تیرا

۲) بہارِ حُسن پہ پابندیِ جفا کب تک؟
یہ آزمائشِ صبرِ گریز پا کب تک؟
قسم تمہاری، بہت غم اٹھا چکا ہوں میں
غلط تھا دعویِ صبر و شکیب آجاؤ
قرارِ خاطرِ بے تاب، تھک گیا ہوں میں

35879



Turn Over

4ABF02B93AAFA20AB4B9CE1943288282

(Time: 3 Hours) (Total Marks: 100)

ہدایات:

۱) تمام سوالات لازمی ہیں۔

۲) ہر جواب نئے صفحہ سے شروع کریں۔

۳) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر ۱: اردو نظم کی مختلف ہیئتوں کو تفصیل سے لکھیے۔ (20)

یا

اردو نظم کے ارتقائی سفر کی روداد قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر ۲: ''ادب برائے زندگی کا فلسفہ ترقی پسند تحریک کا سنگِ بنیاد ہے۔'' (20)

درج بالا خیال کی روشنی میں ترقی پسند تحریک کے مقاصد بیان کیجیے۔

یا

ترقی پسند نظم گو شعرا پر اپنی معلومات قلم کیجیے۔

سوال نمبر ۳: فیض احمد فیض کے حالاتِ زندگی رقم کیجیے۔ (20)

یا

نظم گو شعرا کی صف میں فیض احمد فیض کا مقام متعین کیجیے۔

35881

Turn Over



DA58407F2BE9AED491DD657F63410B2A

(Time: 3 Hours) (Total Marks: 100)

ہدایات: ۱) تمام سوالات لازمی ہیں۔
۲) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔
۳) نیا سوال نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر۱: غزل کی ہیئت اور فنِ غزل گوئی کی تفصیلی وضاحت کیجیے۔ (20)

یا

اردو غزل کے آغاز وارتقا پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر۲: خواجہ میر درد کی سوانح حیات تحریر کیجیے۔ (20)

یا

''خواجہ میر درد کی غزل میں مختلف النوع مضامین پائے جاتے ہیں، جن کی ساخت میں اعلیٰ درجہ کی گیرائی ہے''، وضاحت کیجیے۔

سوال نمبر۳: خواجہ حیدر علی آتش کے سوانحی کوائف تحریر کیجیے۔ (20)

یا

''آتش غزل گو شاعر تھے، ان کا تمام کلام زبان کی مرصع سازی اور بندشِ الفاظ پیش کرتا ہے۔'' واضح کیجیے۔

35892



Turn Over

سوال نمبر۴: درج ذیل اشعار سے پانچ اشعار کی تشریح کیجیے۔ (20)

۱۔ بستے ہیں ترے سایے میں سب شیخ و برہمن
آباد ہے تجھ سے ہی تو گھر دیر و حرم کا

۲۔ گلی سے تری دل کو لے تو چلا ہوں
میں پہنچوں گا جب تک یہ آتا رہے گا

۳۔ تغافل نے تیرے یہ کچھ دن دکھائے
ایدھر تونے لیکن نہ دیکھا نہ دیکھا

۴۔ یاروں ہی سے درد ہے یہ چرچا
پھر کوئی نہیں ہے جو گئے ہم

۵۔ کیا فرق داغ و گل میں اگر گل میں بو نہ ہو
کس کام کا وہ دل ہے جس دل میں تو نہ ہو

۶۔ سر تا قدم زبان ہیں جو شمع گو کہ ہم
پر یہ کہاں مجال جو کچھ گفتگو کریں

35892



Turn Over

1C0DE041CAD9A147A5CD2D7976826240

(Time: 3 Hours) (Total Marks: 100)

ہدایت : ۱) تمام سوالات لازمی ہیں۔

۲) ہر جواب لکھنے سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر۱: مندرجہ ذیل سے کسی ایک عنوان پر سیر حاصل مضمون لکھیے۔ (20)

۱) دورِ حاضر میں صحافت کی اہمیت وافادیت

۲) ترقی پسند تحریک اور اردو نظم

۳) الیکشن۔اب ہوائیں ہی کریں گی روشنی کا فیصلہ

۴) سائنسی ترقی اور ہندوستان

۵) محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

سوال نمبر۲: اسم کی تعریف بیان کیجیے اور اس کی اقسام مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔ (20)

یا

اسم میں ''بے جان کی تذکیر و تانیث'' کے اصولوں پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۳: صفت کی مختلف اقسام کا جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

ضمیر کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی مختلف قسموں کا احاطہ کیجیے۔

35877



Turn Over

8785BE2FC2F054DD19CAADABCB623397

سوال نمبر۴: علمِ ہجا اور اعراب کی اہمیت وافادیت پر مضمون قلم بند کیجیے۔ (20)

یا

''لوازمِ فعل'' کسے کہتے ہیں؟ کسی دو کو تفصیل سے لکھیے۔

سوال نمبر۵: درج ذیل تجانیس کی تعریف مع مثالوں کے تحریر کیجیے۔ (کوئی پانچ) (20)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ خطی | ۲۔ تام | ۳۔ مرکب | ۴۔ مزیل |
| ۵۔ قلب | ۶۔ مضارع | ۷۔ زائد | ۸۔ ناقص |

☆☆☆☆☆



8785BE2FC2F054DD19CAADABCB623397

(Time: 3 Hours) (Total Marks: 100)

ہدایت: ۱) تمام سوالات لازمی ہیں۔

۲) ہر جواب لکھنے سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر۱: درج ذیل سے کسی ایک عنوان پر مضمون تحریر کیجیے۔ (20)

۱) میرا پسندیدہ ادیب

۲) خواتین کی خود انحصاری کے مسائل اور حل

۳) تمام شہر ستم گر مری تلاش میں ہے

۴) عصرِ حاضر میں صحافی کی ذمہ داریاں

۵) اُف! میرے شہر کے گڑھے (مزاحیہ)

سوال نمبر۲: لوازمِ اسم کسے کہتے ہیں؟ اسما کی تذکیر و تانیث کے قواعد بیان کیجیے۔ (20)

یا

'اسم' سے کیا مراد ہے، اسم کی قسموں کو مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر۳: ضمیر کی تعریف بیان کرتے ہوئے اُس کی قسموں کا احاطہ کیجیے۔ (20)

یا

صفت کسے کہتے ہیں؟ مندرجہ ذیل سے ہر ایک کو مثالوں کے ساتھ لکھیے۔

۱۔ صفت ذاتی ۲۔ صفت نسبتی ۳۔ صفت عددی ۴۔ صفت مقداری

35876



F257236C2664CEF06038A3ED38CEC45F

سوال نمبر ۴: فعل کسے کہتے ہیں؟ فعل کے طور اور اس کی صورتوں کو واضح کیجیے۔ **(20)**

یا

علمِ ہجا اور حرکات و سکنات سے متعلق اپنی معلومات قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کوئی پانچ تجانیس کو مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔ **(20)**

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ مضارع | ۲۔ خطی | ۳۔ تام | ۴۔ ناقص |
| ۵۔ لاحق | ۶۔ قلب | ۷۔ محرف | ۸۔ مرکب |

☆☆☆☆☆

(Time: 2 ½ Hours) (Total Marks: 80)

ہدایات:

۱) تمام سوالات لازمی ہیں۔

۲) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر۱: ڈرامے کے داخلی عناصر تحریر کیجیے۔ (20)

یا

ڈرامے کی قسموں کو تفصیل سے بیان کیجیے۔

سوال نمبر۲: ڈاکٹر عابد حسین کی زندگی کے اہم پہلوؤں کا اُجاگر کیجیے۔ (20)

یا

''خوشامدیوں کے جھرمٹ میں مست رہ کر اپنی ذمے داریوں سے غفلت برتنے والوں کا انجام عبرت ناک ہوتا ہے۔''

قولِ بالا کی روشنی میں ڈراما ''پردۂ غفلت'' کے مرکزی خیال سے بحث کیجیے۔

سوال نمبر۳: ذیل سے کسی دو کردار کا خاکہ کھینچیے۔ (20)

۱۔ احمد حسین

۲۔ منظور حسین

۳۔ شیخ کرامت علی

35888



3CF1EB5EDE6ACF38A261C3DD50EE4E28

سوال نمبر۴: سیاق وسباق کے حوالے سے کسی دو اقتباس کی تشریح کیجیے۔ (20)

۱) ''خدا ہی ہے جو آپ کے سمجھانے کا اثر ہو، صاحب زادے اپنے آپ کو افلاطون سمجھتے ہیں، ان کی نظر میں کسی کی بات کب جچتی ہے۔ پھر انھیں مشیر ملے ہیں شیخ کرامت علی اور دوست محمد علی۔ اس لڑکے کے ارادے شجاعت بھائی مرحوم کی حیات ہی سے یہ ہیں کہ سعیدہ سے شادی کرے۔ جانتا تھا کہ بھائی مرحوم ہمارے خاندان کی رسم کے خلاف آدھی جائداد لڑکی کے نام چھوڑ دیں گے۔ لیکن انھوں نے اسے کبھی منہ نہیں لگایا۔''

۲) ''شکر ہے آپ نے بس تو کی۔ اب مجھے آپ کے سٹھیا جانے میں مطلق شبہ نہیں رہا۔ خدا جانے کہاں کی بہکی بہکی باتیں کرے ہیں۔ لڑکی کے دل میں پورب پچھم، خمیر، شرارہ، خاک، دھول، خدا جانے کیا کیا بھرا ہے۔ خیر میں آپ کا عندیہ لینے آئی تھی، معلوم ہوا کہ آپ نے بھی میری دشمنی پر کمر باندھی ہے۔''

۳) ''چچی جان، میں نے کبھی آپ کے سامنے زبان نہیں کھولی ہے مگر اس وقت جب ہمیشہ کے لیے میرا آپ کا ساتھ چھوٹ رہا ہے، مجھ سے یہ چند لفظ کہے بغیر نہیں رہا جاتا۔ آپ یہ ہرگز نہ سمجھیے کہ آپ مجھ سے جس قدر محبت کرتی ہیں مجھے معلوم نہیں یا مجھ پر اس کا اثر نہیں ہوتا مگر اس بدنصیبی کا کیا علاج ہے کہ آپ کی محبت نے میری ڈھارس بندھانے کی جگہ میرا دل توڑا ہے، مجھے خوش وخرم رکھنے کے بجائے زندگی سے بیزار کر دیا ہے۔''

☆☆☆☆☆

35888

(Time: 3 Hours) (Total Marks: 100)

ہدایات:

۱) تمام سوالات لازمی ہیں۔

۲) ہر جواب نئے صفحہ سے شروع کریں۔

۳) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر۱: اردو میں تمثیل نگاری کے آغاز وارتقا پر مفصل مضمون لکھیے۔ (20)

یا

فنِ تمثیل نگاری سے بحث کرتے ہوئے اس کے بنیادی تقاضوں کو اُجاگر کیجیے۔

سوال نمبر۲: 'سب رس' کے حوالے سے مُلّا وجہی کی تمثیل نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

مُلّا وجہی کے حالاتِ زندگی اور اُن کے ادبی کارناموں کا احاطہ کیجیے۔

سوال نمبر۳: 'سب رس' کی لسانی وادبی خوبیوں کو بیان کیجیے۔ (20)

یا

'سب رس' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

35887

Turn Over



8800096A7F25342DD6B57498F1A8576B

سوال نمبر۴: 'سب رس' کے کسی پانچ کرداروں کا تعارف پیش کیجیے۔ (20)

یا

'سب رس' کا کوئی ایک قابلِ ذکر واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

سوال نمبر۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی دو اقتباس کی سیاق وسباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔ (20)

۱) ''اول جو سب جاگا خداچ تھا ہور کہیں کچھ نہ تھا یو سب کاں تی آیا۔ جان ہارا جانتا ہے کہ جاں تی آیا۔ پانی تی موتی گھڑیا، موتی بی پانچ ہے وَلے صورت میں فرق پڑیا۔ یو موتی دو پانی کہوایا، اُس پانی ہور اِس موتی کوں جنے سمجیا سو گیانی کہوایا۔ بعضے صفات کوں عین ذات کہتے ہیں، بعضے نہ ذات نہ خارج ذات یو بات کہتے ہیں۔''

۲) ''سچے پر ہنستے مسخریاں کرتے، سچے کوں اُڑاتے، سچے پر بولاں دھرتے۔ سچے میں نیں ہے جھوٹی بازی، سچے سوں خدا رسول راضی۔ بعضے ناپاکاں، پیغمبر کو بولتے تھے کہ یو دیوانہ ہے، ساحر ہے، یو بات چھوپی نیں ہے ظاہر ہے۔ اتاں دُسریاں کوں بولے تو کیا عجب، اس جاہلاں کی ذاتیچہ ایسی ہے سب، کہ حدیث ہے کہ ''اَلصِّدق یُنجی والکذب یهلك.'' سچے کا دل پاک، جھوٹے کے دل میں شک۔ یعنی جھوٹ ہلاک کرتا ہے اور سچ دیتا ہے نجات، یو رسول تے آئی ہے سو بات۔ خدا نا روزی کرے اہل کوں نا اہل کی صحبت، یو بھوت بڑا عذاب یو بہت بڑی محنت۔''

۳) ''نظر پوچھیا کہ تمیں کون ہیں کیا نام دھرتے ہیں، کیا کام کرتے ہیں۔ انو بولے کہ حسن نار، عالم کے دلاں کا ادھار، دل ربا شوخ چشم دل شکار جبش ہور زنگبارتی، بھوت پیارتی منگاے

35887



8800096A7F25342DD6B57498F1A8576B

تھے۔ سوایک تل دھرتی ہے، تل اپنے پر بھوت دل دھرتی ہے۔ وو تل آفت ہے، بلا ہے، عاشقاں کے دلاں میں اس کا غلبلا ہے۔ ساحر ٹونے میں وایک، جیو کا جھونٹے مار دل کا چور پایک۔ عاشقاں پر کرتا ظلم، سب عاشقاں ہوتے یہاں حیراں ہور گم۔ جس عاشق کو اُنے مار دیا وو عاشق نکیں داد منگیا نکیں پکاریا۔ بھوت چھبیلا بڑا ہٹیلا۔ ہمیں سب اس کی غلاماں ہیں، عاشقاں کے دِلاں کے داماں ہیں۔"

☆☆☆☆☆

35887



8800096A7F25342DD6B57498F1A8576B